بگلے کی بیٹ کپڑوں پر لگی تھی اور نماز پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9262

تاریخ اجراء: 13 شعبان المعظم 1446ھ / 12 فروری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک سفید رنگ کا پرندہ جسے بگلا کہا جاتا ہے، کیا اس کی بیٹ پاک ہے؟ اگر کپڑوں میں لگ گئی اور نماز پڑھ لی تو کیا نماز ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پرندوں کی بیٹ کے حوالے سے ضابطہ شرعیہ یہ ہے کہ وہ پرندے جو حلال ہیں اور ہوا میں اونچے اڑتے ہیں، ان کی بیٹ پاک ہے اور بگلے میں یہ دونوں وصف پائے جاتے ہیں یعنی یہ حلال پرندوں میں سے ہے اور ہوا میں اونچا اُڑتا بھی ہے، لہذا بگلے کی بیٹ پاک ہے، اگر کپڑوں پر لگ گئی اور اس حصہ کو دھوئے بغیر نماز پڑھ لی، تو نماز ہو جائے گی، البتہ یہ یاد رہے کہ اگرچہ بگلے کی بیٹ پاک ہے لیکن نماز سے پہلے معلوم ہو جائے، تو اس حصہ کو صاف کر کے نماز پڑھی جائے تاکہ یہ مسجد میں گرنے کے سبب گھن کا سبب نہ بنے کیونکہ مسجد کو ہر گھن کی چیز سے بچانا ضروری ہے۔

بگلا حلال پرندوں میں سے ہے، جیسا کہ مفتی اعظم ہند مولانا مصطفی رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا کہ طوطا، ہد ہد، **بگلا**، خرگوش حلال ہیں یا نہیں؟ تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواباً تحریر فرمایا: "سب حلال ہیں۔" (فتاوی مفتی اعظم، جلد 5، صفحہ 109، مطبوعہ امام احمد رضا اکیڈمی)

پرندوں کی بیٹ کے متعلق ضابطہ شرعیہ بیان کرتے ہوئے علامہ علاؤالدین حصکفی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ (سالِ وفات: 1088ھ / 1677ء) لکھتے ہیں: "كل طير۔۔۔ ما يذرق فيه، فإن مأكولا فطاهر وإلا فمخفف" یعنی وہ پرندہ جو ہوا میں بیٹ کرتا (یعنی ہوا میں اڑتا ہے) ہے، اگر اسے کھانا حلال ہے، تو اس کی بیٹ پاک ہے، ورنہ اس کی بیٹ نجاستِ خفیفہ ہے۔ (درمختار، جلد 1، صفحہ 577، مطبوعہ کوئٹہ ملتقطا)

علامہ طحطاوی حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1231ھ/1815ء) لکھتے ہیں: ”اما ما یذرق فی الھواء فما یوکل کالحمام والعصفور فخرؤہ طاھر“ یعنی جو پرندے ہوا میں بیٹ کرتے (یعنی اونچا اڑتے) ہیں تو (ان میں سے) جن کا گوشت کھایا جاتا ہے جیسے کبوتر و چڑیا تو ان کی بیٹ پاک ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 155، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ)

خاص بگلے کی بیٹ کے متعلق بھی فقہاء کرام نے صراحت فرمائی ہے، چنانچہ فتاوی امجدیہ میں ہے: ”بگلا کی بیٹ پاک ہے اس لیے کہ جو پرندے ہوا میں اڑتے ہیں اور حلال ہیں، ان کی بیٹ پاک ہے۔ در مختار میں ہے: أما ما یذرق فیه، فإن مأکولا فطاھر وإلا فمخفف۔“

فتاوی امجدیہ کی مذکورہ عبارت کی مزید توضیح کرتے ہوئے فقیہِ اعظم ہند مفتی شریف الحق امجدی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1421ھ/2000ء) فتاوی امجدیہ کے حاشیہ میں لکھتے ہیں: ”بہار شریعت میں ہے جو پرندے ہوا میں اونچے اڑتے ہیں۔ اور در مختار کی منقولہ بالا عبارت کا ترجمہ یہ ہے: جو پرندے ہوا میں بیٹ کرتے ہیں، رد المحتار میں اسکے تحت فرمایا کحمام و عصفور جیسے کبوتر اور گوریا۔ اس کا مقتضی یہ ہے کہ بگلے کی بیٹ ضرور پاک ہے۔ غنیہ کی عبارت نے تو اس کو بالکلیہ صاف کر دیا، لکھتے ہیں: واما خرء ما یوکل لحمہ من الطیور سوی الدجاجۃ والبط والاوز ونحوھا فطاھر کالحمام والعصفور ونحوھما۔“ (فتاوی امجدیہ، جلد 1، صفحہ 33، مکتبۃ رضویہ)

مسجد کو گھن والی چیز سے بچانے کے متعلق بہار شریعت میں ہے: ”مسجد کو ہر گھن کی چیز سے بچانا ضروری ہے۔“ (بہارِ شریعت، حصہ 03، صفحہ 647، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net